نکاح اور ولیمہ کے موقع پر اصلاح معاشرہ کی غرض سے
اس پمفلٹ کو پرنٹ کروانے کے لیے ہم سے ربط کریں

BOOK NO. 27

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

Presents

جہیز جیسے ناجائز وباطل طریقے سے مال کھانے سے بچیں اور
فضول رسموں پر اسراف کر کے نا شکری سے بچیں تو معاشی بحران پر
قابو پاسکتے ہیں باذن اللہ، لئن شکرتم لأزیدنکم

نکاح سے متعلق اہم معلومات

Nikah
SE MUTALIQ AHEM MALUMAAT

جمع وترتیب: شیخ ارشد بشیر عمری مدنی
Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Hafiz, Aalim, Faazil, Madina University, KSA. MBA
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.
بیانات، خطبات، 13 tv چینلز اور ویب سائٹ کے ذریعہ 20 سال سے زائد اجتماعی کونسلنگ کا تجربہ الحمدللہ

نظر ثانی:
شیخ رضاء اللہ عبد الکریم مدنی حفظہ اللہ
(کامیاب مناظر، محدث، فقیہ، عالمی محاضر)
Shaikh Razaullah Abdul Kareem Madani حفظہ اللہ
(Kaamiyaab Munazir, Muhaddis, Faqeeh, Aalami Muhazir)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده وعلى آله وأصحابه أجمعين، اما بعد:

نکاح سے متعلق اہم معلومات

Nikah
SE MUTALIQ AHEM MALUMAAT

✿ ہر صاحبِ استطاعت کو نکاح کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جہاں نکاح کرنا سنت ہے وہاں یہ بھی ضروری ہے کہ نکاح سنت طریقے سے کیا جائے۔ جب نکاح ہو جائے تو پھر شوہر بیوی دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے چاہیے۔

A.نکاح سے پہلے (Before Nikah)

✿ نکاح کی اہمیت وفضیلت اور ترغیب:

1) جب کوئی شخص نکاح کر لیتا ہے تو اپنا آدھا ایمان مکمل کر لیتا ہے اسے چاہیے کہ باقی آدھے ایمان کے معاملے میں اللہ سے ڈرتا رہے۔

(صحیح الجامع:6148)

2) نکاح میری سنت ہے، پس جس نے میری سنت سے اعراض کیا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ (صحیح الجامع:6807)

3) نکاح کے ذریعہ فقر وفاقہ کا خاتمہ۔ (نور:32)

4) نکاح باعث راحت واطمینان۔ (روم:21)

5) نکاح گزشتہ انبیاء کی سنت۔ (رعد:38)

6) نکاح محمد رسول اللہ ﷺ کی سنت۔ (صحیح الجامع: 6807)

7) نکاح نصف دین۔ (صحیح الجامع:430)

8) پاکدامنی کی نیت سے نکاح کرنے والے کے لیے مدد الہی کا اعلان۔

(ترمذی:1655، صحیح)

9) نکاح محبت والفت کا بہترین ذریعہ۔ (ابن ماجہ:1847، صحیح)

10) صالح بیوی دنیا کا بہترین سامان۔ (مسلم:1467)

11) صالح بیوی آدمی کی خوش بختی کی علامت۔ (صحیح الترغیب:1914)

✿ نکاح کی حکمتیں:

1) اسلامی نکاح میں حیوانیت اور انسانیت میں فرق

2) ذمہ داری کا احساس

3) بڑی بیماریوں سے پاک معاشرے کی تشکیل

4) پاکدامنی

5) نفسانی راحت

6) نسبوں کی حفاظت

7) نسل انسانی کا بقا

8) کثرتِ نسل اور تعداد

9) ذمہ دار اور ذمہ داری کا احساس

10) زوجین کے مابین انس ومحبت

11) مودت ورحمت

12) زوجین ایک دوسرے کے لیے لباس ہیں۔ (بقرہ: 187) یعنی ایک دوسرے کے عیبوں کو چھپاتے ہیں اور ایک دوسرے کی زینت کا ذریعہ ہیں۔

13) بروز محشر امت کی کثرت پر نبی ﷺ کی خوشی۔

14) دین کی تبلیغ ونشرواشاعت

15) رہبانیت سے نجات

16) اتباع سنت کا مظہر

اوصاف زوجین اور شادی کے انتخاب میں دھیان رکھنے کی چیزیں:

(شریک حیات انتخاب کرنے کے چند رہنما اصول)

1) دیندار (بخاری:5090)

2) اچھے ماحول کا پروردہ

3) سنجیدہ

4) مقصدِ حیات سے واقف

5) دینی علم کا شغف

6) مالی اور ازدواجی ذمہ داریوں کا احساس

7) شادی سے پہلے دیکھنا۔(نساء:3)

8) طیبون اور طیبات رہنا، خبیثون اور خبیثات سے بچنا

9) استخارہ

10) مشورہ

11) دعا

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

12) معتدل جانچ پڑتال

13) توکل مع اسباب

14) ودود اور ولود لڑکی (خاندان سے پتا چلتا ہے کہ وفا شعار اور صاحبِ اولاد ہونے کے لائق ہے یا نہیں)

15) عیب اور مہلک بیماریوں کو نہ چھپائے

16) مصلحت کو اپنائے، شوق کے پیچھے نہ جائے

17) مشورہ دینے والے امانت کا مظاہرہ کریں

18) جہاں غیبت جائز ہے اس میں سے ایک ہے نکاح کے اہم مشورے پر ہر اچھی یا بری بات بتادیں تاکہ فیصلہ سوچ سمجھ کر کیا جاسکے، بعد میں نکاح ٹوٹنے سے بہتر ہے پہلے ہی clearity آجائے (قولوا قولا سدیدا)

19) صلاحیت اور صالحیت

20) چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا احترام کرنے والے

21) دین کے لیے قربانیاں دینے والے

22) ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے

23) غریب اور ضرورت مند کا خیال رکھنے والے

24) عقیدہ صحیحہ، شرک وبدعت سے پاک، اعمال صالحہ کے پیکر، بداخلاقی اور بری عادات سے پاک

25) علم، عمل، دعوت واصلاح اور صبر کے حامل

26) ”إذا صلَّتِ المرأةُ خَمْسَها ، و صامَت شهرَها ، و حصَّنَتْ فرجَها ، وأطاعَت زوجَها ، قيلَ لها : ادخُلي الجنَّةَ مِن أيِّ أبوابِ الجنَّةِ شِئتِ “ (ابن حبان: 4163، صحیح الجامع: 660)

ترجمہ: "جب عورت پانچ نمازیں ادا کرے، اور رمضان کے روزے رکھے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے، اور اپنے خاوند کی اطاعت کرتی ہو تو اسے کہا جائیگا: تم جنت کے جس دروازے سے بھی چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ"

27) لڑکا نفقہ، سکنہ، کسوہ اور مالی ذمہ داریاں اٹھانے کے قابل ہو

28) لا تضارو حسن، کسی بھی قسم کا ضرر نہ پہنچائے شریعت کے اعتبار سے، کوئی گمبھیر عیب کو چھپا کر ضرر میں ڈالنا جیسے نامردانگی وغیرہ۔ مطول کتب یا علماء راسخین سے مراجعہ کریں

استخارہ کی ضرورت واہمیت:

استخارہ دو چیزوں میں سے اچھی چیز کو طلب کرنا ہے۔ اور صلاۃ الاستخارہ یہ ہے کہ بندہ دو رکعت دن ورات میں کسی بھی وقت پڑھے ان کے اندر سورۃ الفاتحہ کے بعد جو چاہے پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔ پھر وہ دعا پڑھے جو صحیح البخاری میں جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا الِاسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، كَالسُّورَةِ مِنَ الْقُرْآنِ: "إِذَا هَمَّ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ يَقُولُ:

{{اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي، وَآجِلِهِ، فَاقْدُرْهُ لِي، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي، وَآجِلِهِ، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ}} وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ." (بخاری: 6382)

جابر رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام معاملات میں استخارہ کی تعلیم دیتے تھے، قرآن کی سورت کی طرح (نبی کریم ﷺ نے فرمایا) جب تم میں سے کوئی شخص کسی (مباح) کام کا ارادہ کرے (ابھی پکا عزم نہ ہوا ہو) تو دو رکعات (نفل) پڑھے اس کے بعد یوں دعا کرے کہ اے اللہ! میں بھلائی مانگتا ہوں، تو علم والا ہے، مجھے علم نہیں اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے، میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے یا دعا میں یہ الفاظ کہے "في عاجل أمري وآجله" تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین کے لیے، میری زندگی کے لیے اور میرے انجام کار کے لیے یا یہ الفاظ فرمائے "في عاجل أمري وآجله" تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیر دے اور میرے لیے بھلائی مقدر کر دے جہاں کہیں بھی وہ ہو اور پھر مجھے اس سے مطمئن کر دے (یہ دعا کرتے وقت) اپنی ضرورت کا بیان کر دینا چاہیے۔

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

1) جب انسان کو کوئی اہم مسئلہ درپیش ہو تو وہ فوراً استخارہ کی نیت (ذہن بنائے) کرے۔

2) نماز کی طرح مکمل وضو کرے۔

3) فرض نماز کے علاوہ دو رکعت نماز ادا کرے۔

4) نماز سے فارغ ہونے کے بعد استخارہ کی مخصوص دعا پڑھے۔

5) دعا کے شروع میں الحمدللہ.... اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھے۔

صلاۃِ استخارہ سے متعلق چند معلومات:

1) دن اور رات کبھی بھی استخارہ کر سکتے ہیں۔

2) سلام پھیرنے کے بعد دعاء استخارہ کرنی چاہیے، سلام سے پہلے بھی کر سکتے ہیں جیسا کہ ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے استدلال کیا ہے۔

3) یہ عمل سنت ہے فرض نہیں۔

4) جب تک اطمینانِ قلب نہ ہو استخارہ کر سکتے ہیں۔

5) تین مرتبہ اللہ کے نبی دعا مانگتے تھے اس لیے تین مرتبہ کرنا چاہے تو کر سکتا ہے، ایک مرتبہ بھی کافی ہے۔

6) یہ عمل چھوٹے بڑے سبھی مسائل کے لیے مفید ہے۔

7) مستقبل کی رہنمائی اور اللہ کی مدد کے لیے۔

8) جو مشورہ اور استخارہ کرے وہ نادم نہیں ہوتا۔ (ابن تیمیہ، الکلم الطیب: 7)

9) استخارہ کا جواب اگر اچھا ہو انگور سے ورنہ کانٹے سے آتا ہے یہ سب بے بنیاد باتیں ہیں۔

10) سفید کپڑے میں نماز اور سفید میں سونا بے دلیل ہے۔

11) جس حدیث میں بیان کیا گیا کہ استخارہ کے بعد اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے وہ حدیث ضعیف ہے ابن عثیمین البتہ استخارہ کی دعا میں "ثُمَّ رَضِّنِيْ بِهِ" سے پتا چلتا ہے کہ اس کا معنی صحیح ہے یعنی دل میں اطمینان کی کیفیت طاری ہونا بھی ایک نشانی ہے۔ واللہ اعلم

12) استخارہ کی ایک علامت شرحِ صدر بھی ہے لیکن صرف اسی کو ایک قطعی علامت سمجھنا اور مشورہ یا دیگر تجرباتی امور سے استفادہ نہ کرنا غلط ہے، کیونکہ شرح صدر والی حدیث ضعیف ہے۔ عمومی نصوص سے شرحِ صدر ایک علامت تو بن سکتی ہے لیکن اسے ہی حتمی و آخری ماننا اور اسے ہی اصل بنیاد اور فیصلے کا نام دینا غلط ہے۔

13) استخارے کا نتیجہ معلوم کرنے کی کئی علامتیں ہیں: 1۔ شرحِ صدر، 2۔ میلان پایا جانا، 3۔ اسباب اور کام بنتے چلے جانا

14) استخارہ سے قبل مشورہ کریں، اور مشورہ دینے والے دو صفت کے حامل ہوں: 1۔ ناصح (خیر خواہ)، 2۔ علیم (جانکار)

15) مسلم کے 6 حقوق میں سے ایک صحیح مشورہ دینا بھی ہے۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ سِتٌّ " قِيلَ: مَا هُنَّ يَا رَسُولَ اللهِ؟، قَالَ: " إِذَا لَقِيتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ، وَإِذَا دَعَاكَ فَأَجِبْهُ، وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَانْصَحْ لَهُ، وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدَ اللهَ فَسَمِّتْهُ، وَإِذَا مَرِضَ فَعُدْهُ، وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ ". (صحیح مسلم: 2162)

ترجمہ: ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان کے حق مسلمان پر چھ ہیں۔" لوگوں نے عرض کیا، وہ کیا؟ یارسول اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تو مسلمان کو ملے تو اس کو سلام کر اور جب وہ تیری دعوت کرے تو قبول کر اور جب تجھ سے مشورہ چاہے تو اچھی صلاح دے جب چھینکے اور «الْحَمْدُ لِلّٰهِ» کہے تو تو بھی جواب دے (یعنی «یَرْحَمُکَ اللّٰہُ» کہہ) اور جب بیمار ہو تو اس کی بیمار پرسی کو جا اور جب مر جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کر۔"

16) استخارہ کے باوجود ناکامی ہو تو اس کا جواب ہے: 1۔ اللہ کی حکمت، 2۔ بعض اوقات دعا آخرت میں ثواب کی شکل میں ملتی ہے، 3۔ مومن برے حال میں کہے الحمد للہ علی کل حال اور قَدَّرَ اللّٰہ / ماشاء اللہ کہے مصیبت پر، اگر ایسا ہوتا تو ایسا نہ ہوتا وغیرہ نہ کہے، اور خیر میں الحمد للہ کہے۔

☆ نکاح سے قبل یہ جاننا ضروری ہے کہ نکاح کس سے کرنا جائز ہے اور کس سے نہیں، کونسے رشتے محرم ہیں اور کونسے نامحرم۔

محرم و نامحرم رشتوں کی تفصیل:

ابدی محرمات: (نساء: 23)

1) نسبی محرمات (سات ہیں): مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجی اور بھانجی

2) رضاعی محرمات (سات ہیں): رضاعی مائیں، رضاعی بیٹیاں، رضاعی بہنیں، رضاعی پھوپھیاں، رضاعی خالائیں، رضاعی بھتیجیاں اور رضاعی بھانجیاں

3) سسرالی محرمات (چار ہیں) : ساس، بہو، باپ کی بیوی اور ربیبہ

4) لعان: جس مرد یا عورت کے ساتھ ایک بار لعان ہو جائے (ابوداؤد:2250)

✿ مؤقتی محرمات:

1) دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں رکھنا (نساء:23)

2) بیوی کے ساتھ اس کی پھوپھی یا خالہ کو بیک وقت نکاح میں رکھنا (بخاری:5108)

3) منکوحہ (جو کسی اور کے نکاح میں ہو) (بقرہ:24)

4) تین مرتبہ طلاق شدہ بیوی جب تک شرعی طور پر حلال نہ ہو جائے (بقرہ:230)

نوٹ: ایک مجلس میں بیک وقت تین طلاق دینا اسلامی طریقے سے حرام ہے حرام ہے حرام ہے۔

5) غیر مسلم مرد یا غیر کتابیہ عورت سے نکاح (بقرہ:221)

6) بیک وقت چار سے زائد بیویاں (امتی کے لیے) (نساء:3)

7) احرام کی حالت میں نکاح (مسلم:1409)

8) بدکار جب تک توبہ نہ کرلے (نور:3)

✿ نکاح کی ممنوع قسمیں:

1) نکاح متعہ (بخاری:5115)

2) نکاح تحلیل / حلالہ (ترمذی:1120)

3) نکاح شغار کی ناجائز شکل (مسلم:1415)

4) معتدہ کا نکاح (جو عورت عدت میں ہو) (بقرہ:235)

5) مکرَہ کا نکاح (زبردستی کا نکاح) (بقرہ:256)

✿ نکاح سے قبل بعض نصیحتیں اور اہم تعلیمات:

1) کسی کے پیغامِ نکاح پر اپنا پیغامِ نکاح بھیجنا ممنوع ہے۔ (بخاری:5142)

2) نکاح میں بلاوجہ تاخیر منع ہے۔

3) منگنی کا مطلب صرف نسبت طئے ہو جانا اور زبانی عہد و پیمان ہے، باقی فضول رسمیں ان سے بچنا ضروری ہے خاص طور سے مرد کو سونے کی انگوٹھی دینا اور دعوت کا اسراف والا سلسلہ، نکاح کو اسراف سے بوجھل بنادینے والی یہ رسم ممنوع ہے۔

4 منگنی کو بلاوجہ توڑ دینا عہد و وعدہ کو توڑنے کی مانند ہے اور اس پر عملی نفاق کا گناہ بھی لازم آسکتا ہے لہذا کھلواڑ سے بچیں، کسی کو ٹھیس پہنچانے سے بچیں۔

5) دیندار لڑکے / لڑکی کا انتخاب کیجیے۔ (بخاری:5090)

عن ابي هريرة رضي الله عنه ، عن النبي صلى الله عليه وسلم ، قال : " تنكح المراة لاربع : لمالها ، ولحسبها ، وجمالها ، ولدينها ، فاظفر بذات الدين تربت يداك " .

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت سے نکاح چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے اس کے مال کی وجہ سے اور اس کے خاندانی شرف کی وجہ سے اور اس کی خوبصورتی کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اور تو دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کر، اگر ایسا نہ کرے تو تیرے ہاتھوں کو مٹی لگے گی (یعنی اخیر میں تجھ کو ندامت ہوگی)۔

6) دین کے بجائے کسی اور چیز کو ترجیح دینگے تو نقصان اٹھانا پڑے گا۔ (ترمذی:1084)

7) نکاح سے قبل لڑکے کو اجازت ہے کہ لڑکی کو دیکھے لیکن لڑکے کے مرد رشتہ دار و اقارب کو اجازت نہیں۔

8) صدقات و خیرات کے ذریعہ سے لڑکے کی مدد کی جاسکتی ہے اگر وہ مہر یا ولیمے کی استطاعت نہ رکھتا ہو۔ (بن باز)

9) انگوٹھی یا چھلہ شوہر یا بیوی رشتے کی حفاظت کی نیت سے ڈالے تو تمیمہ ہے (ناجائز تعویذ کی قسم)۔ اگر وہ نیت نہ ہو تو تشبہ نصاری ہے وہ بھی غلط ہے۔

10) حائضہ کا نکاح درست ہے لیکن حیض کی حالت میں ازدواجی تعلقات جائز نہیں۔

✿ منکرات و مخالفات جن سے بچنا ضروری ہے:

1) رسم و رواج

2) سانچک

3) جہیز

4) منگنی کی دعوت اور اسراف والے خرچے

5) مہندی اور ہلدی کی رسم (دلہن کا مہندی لگانا جائز ہے لیکن اجتماعی رسم کے طور پر کرنا غلط ہے)

6) سلامیاں دینے کی رسم

7) منگیتر کو بیوی کی طرح سمجھ کر آزادانہ میل جول رکھنا اور حجاب کی پابندی کی مخالفت کرنا

8) سودی قرضے

www.AskIslamPedia.com
ABM Printime Publisher

9) جھوٹ (عام طور پر لڑکے اور لڑکیوں کی صلاحتیوں سے متعلق بولا جاتا ہے)

10) یادگار یا ممنوعہ تصویر (جس میں شکل وصورت کو بڑھاچڑھا کر پیش کیا جاتا ہے)

11) فضول خرچی

12) شرک وبدعت اور حرام کاموں سے ہر حال میں بچیں

13) ہر ایک کا حق ادا کرے، حق تلفی سے پرہیز کرے۔

14) موسیقی، ناچ گانے، فواحش کا ارتکاب

15) پڑوسیوں کو بلاوجہِ شرعی تکلیف دینا

16) ریاکاری، تکبر واسراف

B. نکاح کے دوران (During Nikah)

ارکان نکاح: (ارکان نکاح تین ہیں)

I) **زوجین کا وجود اور ان کا ان تمام موانع (رکاوٹوں) سے خالی ہونا جن کی** وجہ سے نکاح صحیح نہیں ہوتا۔ (محرمات یعنی کن سے شادی جائز ہے اور کن سے نہیں یہ مسائل جاننا ضروری ہے، اسی طرح نکاح کے حرام طریقوں سے بچنا چاہیے)

II) **حصول ایجاب** (رضامندی کے ساتھ): ولی یا اس کا وکیل مثل قاضی لڑکی کی رضامندی کے بعد لڑکے سے یوں کہے گا میں تیرا نکاح اتنے مہر پر فلاں لڑکی سے کرتا ہوں تونے قبول کیا؟

III) **حصول قبول** (رضامندی کے ساتھ): شوہر یا اس کے قائم مقام کسی شخص کی طرف سے صادر ہونے والا یہ جملہ کہ میں نے اس نکاح کو رضامندی کے ساتھ قبول کیا۔ (الملخص الفقہی-صالح فوزان)

شروطِ نکاح: (شروطِ نکاح چار ہیں)

I) **تعیین:** لڑکا لڑکی کی تعیین، اشارہ، نام یا وصف کے ذریعے۔

II) **شوہر اور بیوی کی رضامندی۔** (کنواری (باکرہ) کی رضامندی اس کی خاموشی کے ذریعہ سمجھی جاسکتی ہے جبکہ غیر کنواری (ثیبہ) کی رضامندی کے لیے واضح اذن یعنی اجازت ضروری ہے خاموشی کافی نہیں ہے) (مسلم:1421)

نوٹ: زبردستی نکاح کروانے سے بچیں یہ جائز نہیں مردود ہے۔

III) لڑکی کے لیے ولی کی رضامندی اور اجازت۔ (ابو داؤد: 2085)
{ایک قول کے مطابق یہ رکن ہے}

IV) دو عادل گواہوں کی موجودگی۔ (صحیح الجامع:7557)

واجبات نکاح: (واجبات نکاح دو ہیں)

I) مہر۔(النساء:4) {ایک قول کے مطابق یہ شرط ہے}

II) ولیمہ۔ (صحیح بخاری:5155)

ولی کیسا ہو؟

مرد، عاقل، بالغ، آزاد، مسلم، عادل (فاسق نہ ہو، بھروسہ مند اور خیر خواہ ہو) اور رشد (اچھے برے کی تمیز) رکھنے والا ہو۔

اعلان نکاح:

بت میں اس کا تاکیدی حکم آیا ہے۔

نکاح کے مباحات:

1) اچھے کپڑے پہننا

2) غیر ضروری بالوں کی صفائی

3) اپنی استطاعت میں رہ کر اچھا ولیمہ کرنا جو اسراف وتبذیر سے خالی ہو

4) نکاح الگ اور رخصتی یا وداعی الگ الگ کرنا جائز ہے۔

5) فتنہ کا ڈر نہ ہو تو چھوٹی بچیاں دف بجا سکتی ہیں خواتین میں اور ایسے اشعار پڑھ سکتی ہیں جو فحش اور شرک سے پاک ہو ں

دورانِ نکاح بعض نصیحتیں اور اہم تعلیمات:

1) دلہا دلہن کو ان الفاظ میں مبارکباد دیں:

بارَكَ اللهُ لكَ وبارَكَ عليْكَ وجمع بينَكما في خيرٍ. (ابو داؤد:2130)

نکتہ اول: جو تمہارے حقوق ہیں اور جو تمہاری ذمہ داریاں ہیں اللہ دونوں میں برکت نازل فرمائے اور نقصان سے بچائے۔

نکتہ ثانی: موافق حالات میں خیر حاصل ہو، مخالف حالات میں شر سے محفوظ رہو اور خیر پر دونوں جمع رہو۔

2) شادی کے موقع پر نیوتے یا تحفے دینے کو لازمی سمجھنا غلط ہے البتہ خوشی سے جائز ہے۔

3) لڑکے والے جب لڑکی والوں کے یہاں جائیں تو اتنی تعداد میں ہی جائیں

کہ ان کا استقبال لڑکی والوں کے لیے زحمت نہ بن جائے، لڑکے والوں کا لڑکی والوں سے اس طرح کا مطالبہ کرنا کہ ہمارے اتنے سو آدمی آئیں گے اور آپ کو یہ یہ کھانے کھلانے ہوں گے ناجائز اور غلط ہے، اس کی روک تھام کے لیے سماج کے ذمہ داروں کو آگے بڑھ کے آنا چاہیے۔ جہیز کا مطالبہ یا دعوتوں کا مطالبہ اگر لڑکی والے پر بوجھ ہے جس کی وجہ سے وہ لڑکی کی شادی نہیں کر پارہا ہے تو یہ سراسر ظلم اور حرام ہے۔

4) بناؤ سنگھار کی جائز اور ناجائز حدود کو معلوم کرتے ہوئے جائز طریقہ اختیار کیا جائے۔ وضو اور نماز سے روکنے والے بناؤ سنگھار سے بھی بچیں اور بے حیائی سے بچیں۔

5) بے پردگی اور بے حیائی سے بچیں۔

6) دعوت ولیمہ میں شریک حضرات کی دعوت کرنے والے کے لیے دعا:

اللّٰهُمَّ، بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ.

(صحیح مسلم: حدیث: 2042)

ترجمہ: "اللہ برکت دے ان کی روزی میں اور بخش دے ان کو اور رحم کرے ان پر۔"

اللّٰهُمَّ، أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي، وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي. (صحیح مسلم: 2055)

ترجمہ: " اے اللہ کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا۔"

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ، وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ، وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

(ابو داؤد: 3854)

ترجمہ: "تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور فرشتے تمہارے لیے دعائیں کریں"۔

7) استطاعت میں رہ کر ولیمہ کرنا اور مہر کم سے کم رکھنا خیر کا کام ہے۔

(صحیح الجامع: 3300)

8) آج کے دور میں نکاح لاکھوں میں ہو رہا ہے جبکہ اصل میں مہر کی مختصر سی رقم اور ولیمہ کی مختصر سی ضیافت چند سو روپیوں میں ہو جاتی ہے۔

9) جہاں سب لوگ جمع ہو سکتے ہوں وہاں نکاح کیا جا سکتا ہے چاہے وہ مسجد ہو یا غیر مسجد۔

10) پلکوں کے بال اکھاڑنا جائز نہیں سوائے اس کے کہ نفرت آمیز یا مہیب لگ رہے ہو یا ضرر رساں ہوں تو علاج کی نیت سے اتنا کاٹے کہ عیب اور ضرر دور ہو جائے۔ (ابن باز)

11) چالیس یوم سے زیادہ ناخن یا بال نہ بڑھائیں۔ (مسلم: 258)

12) عورت کا گھنگرو باندھنا جائز نہیں۔ (نور: 31)

13) کالے رنگ کے خضاب سے بچنا چاہیے۔ (مسلم: 2102)

14) دھوکہ خیانت سے ہر مرحلہ میں بچیں۔ (مسلم: 102)

15) مرد کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ (احمد: 6518)

16) مرد کے لیے سرمہ لگانا جائز ہے۔ (سلسلہ صحیحہ: 633)

17) مہر مؤجل (بعد میں) کی بھی اجازت ہے لیکن مہر معجل (فورا) ادا کرنے پر ابھارا جائے۔ (بخاری: 5126)

18) عورت اپنا مہر معاف بھی کر سکتی ہے۔ (نساء: 3)

19) حکومتی رسمی اور قانونی کاروائی / لکھائی پڑھائی مضبوط طریقے سے فرمالیں، اس میں سستی اور کاہلی نہ کریں اور دستاویزات سنبھال کر رکھیں۔ (بقرہ: 282، مائدہ: 1)

20) عقد نکاح اور رخصتی میں وقت کی مہلت دے سکتے ہیں۔

21) دینی کفو کا خیال رکھا جائے۔ اسی لیے مسلم لڑکی غیر مسلم سے نکاح نہ کرے اور مسلم مرد غیر کتابیہ سے نکاح نہ کرے۔ اس کی روشنی میں بے نمازی اور بددین و بدکردار سے پرہیز کریں۔

نوٹ: کفو کے نام پر برادری واد، طبقاتی، قبائلی، زبانی، علاقائی، نسلی امتیازات اور عصبیت کا رنگ دینا حرام ہے۔ (حجرات: 13)

22) وہ عیب جو ازدواجی تعلقات کے لیے رکاوٹ ہوں اور اسی طرح وہ گمبھیر بیماریاں جو متعدی ہوں نہ چھپائے جائیں بلکہ "قولوا قولا سدیدا" پر عمل کیا جائے اور اہل علم سے مشورہ لیا جائے۔ (مجموع فتاوی ابن تیمیہ: 32/61)

23) مہر کی قلیل اور کثیر مقدار شریعت نے متعین نہیں کی، جو بھی رضامندی سے طئے پائے جائز ہے، البتہ کم مہر برکت کی ضمانت ہے۔ (سلسلہ صحیحہ: 1842)

نکاح میں تاخیر کی وجوہات

1) مہر کی رقم کا بہت زیادہ ہونا

2) غیر شرعی رسم و رواج

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

3) نوجوانوں کی بے راہ روی

4) نوجوانوں کا غیر ذمہ دارانہ کردار

5) جہیز کی لعنت

6) بیجا رسم ورواج کی کثرت، اس پر ولاء و براء کی حد تک احترام

7) لڑکی اور لڑکے کی شادی غیر معقول وجوہات کی بنا پر ٹالنا جیسے لڑکے کی ابھی عمر ہی کیا ہے؟ / حج کے بعد / فلاں کی شادی کے بعد / اعلیٰ نوکری / اعلیٰ تعلیم / اعلیٰ مقام و مرتبہ کے بعد

8) غیر حقیقی تصورات و تخیلات، لڑکا اور لڑکی کے مطابق جوڑا نہیں ملتا کیونکہ غلط تصورات بٹھا لیتے ہیں یا غلط معیارات

9) لڑکا لڑکی کو ایسی شادی کے لیے زبردستی کرنا جہاں وہ راضی نہیں نتیجے میں شادی سے ہی کراہت

10) شرطوں اور مانگ کی کثرت

11) بہت زیادہ تحقیق و تفتیش اور کثرت سوالات

12) بلاوجہ شکی اور وہمی مزاج

13) شبہات اور شہوات کی کثرت

14) بھٹکے ہوئے یا برباد قوموں کی مشابہت

15) خیالی پلاؤ یا تصوراتی خدشات

16) غیر معقول و غیر حقیقی ڈر یا تدبیر

17) سستی و کاہلی اور روزی کی تلاش میں کما حقہ محنت نہ کرنا یا غیر حقیقی خیالاتِ رزق

18) بے روزگاری اور سستی و کاہلی کا نتیجہ

19) مہنگی دعوتیں اور شادیاں

20) دعا اور عبادت کی کمی سے زندگی میں رکاوٹوں کی کثرت

21) گناہوں کی کثرت سے حلال میں دل نہیں لگتا

22) حرام میں شغف سے حلال کا مزہ جاتا رہتا ہے

23) حلال راستوں کو چھوڑ کر غیر فطری و غیر شرعی طریقے

24) عادات سیئہ و صحبت سیئہ کا نتیجہ

25) حقوق اللہ و حقوق العباد کی اہمیت کو نہ سمجھنا

26) نصف دین کی اہمیت کو نہ سمجھنا

27) معاشرے کی بے حسی اور فحاشیت

28) برائی کو فیشن اور اچھائی کو دقیانوسیت سمجھنا

29) اچھے برے کی تمیز کھو دینا

30) توحید، رسالت اور آخرت کے علم سے غفلت

خطبہ نکاح اور اسباق:

1) خطبہ نکاح صرف دلہا اور دلہن کو ہی نہیں بلکہ تقریب نکاح میں شریک سارے اہل ایمان کو مخاطب کرکے تقریب نکاح کو محض ایک عیش وطرب کی مجلس ہی نہیں رہنے دیتا بلکہ اسے ایک انتہائی پروقار اور سنجیدہ عبادت کا درجہ دے دیتا ہے۔

2) خطبہ نکاح گویا پوری زندگی کا ایک دستور ہے جو نئے خاندان کی بنیاد رکھتے ہوئے ارکان خاندان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔

خطبۂ نکاح میں تلاوت کردہ آیات اور ان سے ماخوذ چند نکات:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ. وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا. مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ.أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ.

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. باسم اللہ الرحمن الرحیم.

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّـهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ.}}

{{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا.}}

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّـهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَن يُطِعِ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا.}} أما بعد:

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ صلى اللّٰه عليه وسلم، وَشَرَّ الْأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا ، وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ، وَكُلَّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ.

آیات کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّـهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ}} (آل عمران:102)

مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔

www.AskIslamPedia.com
ABA Printing Publisher

O you who have believed, fear Allah as He should be feared and do not die except as Muslims [in submission to Him].

{{يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّـهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ۚ إِنَّ اللَّـهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا.}} (نساء:1)

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو، جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور اسی سے اس کی بیوی کو پیدا کر کے ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلادیں، اس اللہ سے ڈرو جس کے نام پر ایک دوسرے سے مانگتے ہو اور رشتے ناطے توڑنے سے بھی بچو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگہبان ہے۔

O mankind, fear your Lord, who created you from one soul and created from it its mate and dispersed from both of them many men and women. And fear Allah, through whom you ask one another, and the wombs. Indeed Allah is ever, over you, an Observer.

{{يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّـهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا - يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَمَن يُطِعِ اللَّـهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا.}} (احزاب:70-71)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سیدھی سیدھی (سچی) باتیں کیا کرو۔ تاکہ اللہ تعالیٰ تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ معاف فرمادے، اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی تابعداری کرے گا اس نے بڑی مراد پالی۔

O you who have believed, fear Allah and speak words of appropriate justice. He will [then] amend for you your deeds and forgive you your sins. And whoever obeys Allah and His Messenger has certainly attained a great attainment.

3) خطبہ نکاح کی تینوں آیات میں چار مرتبہ تقوی کی زبردست تاکید کی گئی ہے۔ اس موقع پر تقویٰ کی اس قدر تاکید کا مطلب یہ ہے کہ انتہائی خوشی کے موقع پر بھی انسان کا دل، دماغ، جسم وجان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے حکم کے تابع رہنے چاہیے، شیطانی اور حیوانی افکار واعمال ان پر غالب نہیں آنے چاہیے، نیز آنے والی زندگی میں مرد کو عورت کے حقوق کے معاملے میں اور عورت کو مرد کے حقوق کے معاملے میں اللہ سے ڈرنا چاہیے۔

4) نکاح کا ایمان اور تقوی سے گہرا تعلق ہے۔ (اتَّقُوا اللَّـهَ)

5) تقوی کا تقاضہ ہے کہ توحید، رسالت اور آخرت کی بنیاد پر تربیت کی جائے۔

6) "وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ" اگر موت آجائے تو اللہ کی رضامندی کی حالت میں آئے، اللہ کی ناراضگی میں نہ آئے، اسلام اور اطاعت کی حالت میں آئے۔

7) سورہ نساء کی پہلی آیت ایک میں "رب" کی صفت کو یاد دلایا جارہا ہے۔ جو نوجوان پریشان ہوتے ہیں اور شادی نہیں کرتے انہیں یاد رہنا چاہیے کہ کھلانے پلانے والا اللہ ہے۔

8) زندگی کے مسائل اور مشکلات میں اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرنے کی تعلیم دی گئی کیونکہ وہ رب اور پالنہار ہے۔ (رَبَّكُمُ الَّذِي...)

9) "مِن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ" تمہیں اپنے رنگ، قبیلے یا زبان پر تکبر کرنے کی ضرورت نہیں سب کے ماں باپ ایک ہی ہیں۔ غرور، تکبر اور تعصب (Racism) آج کے دور کی جنگوں اور دہشت گردی کی اہم وجہ ہے، اس زہریلے درخت کو جڑ سے اکھاڑ اگیا ہے۔

10) رشتے اللہ کی نعمت ہیں، ان کو بنائے رکھیں۔ (وَاتَّقُوا اللَّـهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ)

11) جن رشتوں کو اللہ کے نام پر جوڑے ہو ان کے حقوق ادا کرو، ان کو توڑنے سے بچو، رشتوں کے بارے میں قیامت میں باز پرس ہوگی۔

12) اللہ رب العالمین ہمارے سارے معاملات کا نگران ہے اس کا ہمیں احساس رہنا چاہیے۔ (إِنَّ اللَّـهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا)

13) "إِنَّ اللَّـهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا" شوہر کہتا ہے میری چلے گی، بیوی کہتی ہے میری چلے گی، نہیں نہیں صرف اللہ اور اس کے رسول کی چلے گی۔ مراقبہ شرعیہ یعنی اس بات کا احساس کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے، یہ احساس ظلم وستم وغیرہ سے روکتا ہے۔ اور بہو وساس ایک دوسرے کے خلاف سازش کرنے سے رُک سکتے ہیں کیونکہ اللہ دیکھ رہا ہے۔

14) "قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا" شادی بیاہ میں کئی طرح کے جھوٹ بولے جاتے ہیں، سچ چھپایا جاتا ہے، روپ، رنگ، گھر گھر ہستی، تنخواہ، وغیرہ وغیرہ بہر حال جو بھی عیب ہو ہر چیز ظاہر کر دینا چاہیے چاہے کچھ نقصان ہو جائے مگر فوراً طلاق سے بچ جاؤ گے۔ "یصلح لکم اعمالکم" سچ بولنے سے کام بگڑتے نہیں بلکہ سنور جاتے ہیں۔

www.AskIslamPedia.com
ABM Printime Publisher

نکاح آسان اور مختصر مدت میں ختم کیا جاسکتا ہے:

- قاضی نے کاغذات کی خانہ پری پہلے ہی مکمل کر رکھی ہو تو نکاح صرف آدھے گھنٹے میں ہی مکمل ہو سکتا ہے۔
- ولی کی رضامندی، دو گواہوں کی موجودگی، لڑکا اور لڑکی کا ایجاب و قبول، یہ سب صرف آدھے گھنٹے میں انجام دیا جاسکتا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ:

"صرف آدھے گھنٹے میں نکاح ہو سکتا ہے" ان شاء اللہ

نکاح کے وقت کیے گئے شرطیہ وعدوں کی جائز و ناجائز قسمیں:

نوٹ: بعض شرطیہ وعدے صحیح ہیں اور ان کی وفا ضروری ہے اور بعض شرطیہ وعدہ فاسد لیکن عقد نکاح کو نہیں توڑتے صرف شرط ساقط ہوتی ہے، جبکہ بعض شرطیہ وعدے فاسد بھی ہیں اور نکاح کو باطل کر دیتے ہیں۔

I- جائز شرطیہ وعدے: (اگر مرد مان لے جیسے:)

1) شہر سے نہ لے جائے
2) تعلیم کی تکمیل یا استمرار
3) مستقل گھر
4) جائز کام یا کاروبار کی اجازت
5) خادمہ کی مانگ
6) مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ شرط لگائے باری اور نفقہ میں نرمی کے لیے لیکن منعِ حمل کی شرط نہیں لگا سکتے۔

یہ ایسے حقوق ہیں جو نہ پورے ہونے پر معاف بھی کیے جاسکتے ہیں یا گرفت کرتے ہوئے حق فسخ کو طلب کیا جاسکتا ہے۔

II- ناجائز شرطیہ وعدے:

- پہلی بیوی سے طلاق کا مطالبہ (نکاح صحیح ہے لیکن پہلی بیوی کو طلاق دینا لازم نہیں کیونکہ شرط فاسد ہے۔ ابن باز)

III- ناجائز شرطیہ وعدے جو فاسد بھی ہیں اور نکاح کو باطل بھی کر دیتے ہیں:

1) نکاح شغار (شرط لگا کر شادی کرنے کی ممنوعہ قسم)

(مہر باندھا گیا ہو یا نہ ہو محض شرط لگانے سے ہی نکاح باطل جاتا ہے، شرط یہ کہ بدلے میں اپنی لڑکی یا بہن یا اپنی نگرانی میں پائے جانے والی لڑکی کو دونگا۔ ابن باز)

2) کسی دوسرے کے لیے عورت کو حلال کرنے کے لیے نکاح
3) نکاح متعہ

www.AskIslamPedia.com

منکرات و مخالفات جن سے بچنا ضروری ہے:

1) بلاوجہ شرعی نکاح نہ کرنا اور رہبانیت اختیار کرنا منع ہے۔
2) بہت زیادہ مہر باندھ کر معاشرے کو تکلیف میں ڈالنا
3) دعوت میں صرف مالدار کو بلانا اور غریب کو نہ بلانا
4) ٹائم برباد کرنا، وقت کی پابندی نہ کرنا
5) بلاوجہ اور یادگار تصاویر لینا
6) ناچنا
7) گانا
8) موسیقی
9) ٹریفک اور راستے خراب کرنا یا رکاوٹ ڈالنا
10) لڑکے کا سونا پہننا
11) شراب
12) مرد وعورت کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا
13) اختلاط
14) فضول خرچی
15) سہرا باندھنا
16) باطل طریقے سے مال کھانا اور جہیز
17) بارات کے ساتھ بینڈ باجا
18) خطبہ سے پہلے تجدید کلمہ کروانا
19) حاضرین نکاح کو چھوارے تقسیم کرنے کو لازم سمجھنا
20) جوتا چپل کی چوری کی رسم
21) پیر سے دودھ کا پیالہ گرا کر گھر میں داخل ہونے کی رسم
22) قرآن سر پر رکھ کر گھر میں داخل ہونے کی رسم
23) منہ دکھائی یا گھر بھرائی یا چلہ کی رسم شادی اور زچگی کے بعد
24) محرم میں شادی نہ کرنا
25) طلاق کی نیت سے نکاح کرنا
26) اجنبی عورت سے مصافحہ
27) اپنی بیوی کو تلاش کرنے کے لیے عورتوں میں چلے جانا
28) ٹائٹ کپڑے پہننا

ABM Printtime Publisher

29) مرد کا ٹخنے سے نیچے کپڑے لٹکانا

30) داڑھی منڈھانا

31) عورت کا خوشبو لگانا

32) عورت کی بے پردگی

33) عورت کا باریک یا چست کپڑے پہننا

34) پلکیں اکھاڑنا(علاج، عیب یا ضرر دور کرنے کی نیت سے چہرے یا پلکوں سے کچھ بال نکالنا جائز ہے لیکن زیب وزینت کے لیے نہیں)

35) بالوں میں بال لگانا

36) ٹاٹو بنانا

37) شادی کو باقی رکھنے کی غرض سے وہمی رسمیں / مخصوص انگوٹھی / پتھر / چھلہ / مالا / کالی پوت کا لچھا / تعویذات

C. نکاح کے بعد (After Nikah)

✿ نکاح کی رات کے آداب:

1) بیوی کو کوئی تحفہ دینا۔ (ارواء الغلیل:1601)

2) بیوی کی دلجوئی کے لیے کچھ کھانے کو پیش کرنا خصوصا دودھ ۔ (احمد:27591)

3) بیوی کے سر پر ہاتھ رکھ کر دعائے برکت کرنا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ. (ابوداؤد:2160)

ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور اس کی جبلت کا خواستگار ہوں، اے اللہ! اس کے شر اور اس کی جبلت کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

4) دونوں کا اکٹھے دو رکعت نماز ادا کرنا(عورت پیچھے رہے اور شوہر آگے)۔ (مصنف ابن ابی شیبہ:17156)

5) جماع کے وقت دعا کرنا:

بسمِ اللهِ ، اللهمَّ جنِّبْنا الشيطانَ ، وجَنِّبِ الشيطانَ ما رزقتنا . (بخاری:141)

ترجمہ:" اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں۔اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس چیز سے دور رکھ جو تو(اس جماع کے نتیجے میں) ہمیں عطا فرمائے۔"

✿ یہ دعا پڑھنے کے بعد (جماع کرنے سے) میاں بیوی کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

6) دوبارہ جماع کرنے سے پہلے وضو کرنا۔

7) جماع کے بعد غسل یا وضو کر کے سونا۔(آداب الزفاف للالبانی)

✿ غسل جنابت کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے: (مسلم:332)

- ہاتھوں کو دھو کر اپنی شرمگاہ اور جہاں جہاں نجاست لگی ہو اسے دھوئے۔
- پھر مکمل وضو کرے۔
- پاؤں وضو کے آخر میں دھونا یا غسل کے آخر میں، دونوں طرح جائز ہے۔
- پھر تین مرتبہ چلو بھر کر سر میں پانی ڈالے اور سر کو ملے حتی کہ بالوں کی جڑیں تر ہو جائے۔
- عورتوں کے لیے ضروری نہیں کہ وہ غسل جنابت کے لیے اپنے بال کھولیں۔ البتہ حیض و نفاس کے غسل کے لیے سر کے بال کھولنا ضروری ہے۔
- پھر اپنے جسم کی دائیں جانب اور پھر بائیں جانب پانی بہائے۔

✿ ولیمہ کی دعوت:

1) ولیمہ کرنا واجب ہے۔ (بخاری:5167، شیخ ابن باز)

2) ولیمہ کی دعوت قبول کرنا واجب ہے الا یہ کہ کوئی عذرِ شرعی یا مجبوری ہو۔ (بخاری:5173)

3) بلاوجہ ولیمہ کی دعوت قبول نہ کرنا معصیت ہے۔ (بخاری:5177)

4) ولیمہ میں غریبوں اور محتاجوں کو بھی دعوت دینی چاہیے۔ (مسلم:1432)

5) ولیمہ فوراً عقد نکاح کے بعد جماع سے پہلے یا جماع کے بعد کیا جا سکتا ہے(شیخ صالح فوزان) لیکن خلوت صحیحہ کے بعد ولیمہ کر لیا جائے تو اختلاف سے باہر نکل جاتے ہیں اور یہ مستحب ہے۔(صفی الرحمن مبارکپوری شرح بلوغ المرام)

6) جن صورتوں میں دعوتِ ولیمہ قبول نہیں کیا جا سکتا:

➤ ولیمہ کی دعوت میں منکرات یعنی گانا بجانا اور رقص وغیرہ کا انتظام ہو۔

✿ شوہر کے حقوق:

1) حق زوجیت کی ادائیگی۔ (ترمذی:1160)

2) شوہر کی قوامیت تسلیم کرے۔ (نساء:34، ترمذی:1159)

3) شوہر کی اطاعت (اسلامی دائرہ میں)۔ (ابن حبان:4163)

4) شوہر کے لیے مددگار بنے(اسلامی دائرہ میں)۔ (ترمذی:1163)

www.AslIslamPedia.com
ABM Printtime Publisher

5) غم، تکلیف اور برے حالات میں ایک دوسرے کے لیے تسلی کا ذریعہ بنے۔ (بخاری:2297)

6) شوہر کی غیر موجودگی میں اپنی عزت اور اس کے مال کی حفاظت۔ (حاکم:2682)

7) بلا عذر شرعی شوہر کی اجازت کے بغیر اس کا مال خرچ نہ کرنا۔ (ترمذی:670)

8) اپنا مال خرچ کرتے وقت شوہر سے مشورہ لینا بہتر ہے تاکہ ماحول خوشگوار بنا رہے۔ (ابوداؤد:3547)

9) شوہر جسے ناپسند کرے اسے گھر میں داخل نہ کرنا۔ (بخاری:5195)

10) شوہر کی ناشکری سے اجتناب۔ (بخاری:304)

11) شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزہ نہ رکھنا۔ (بخاری:5195)

12) گھر سے باہر نکلنا ہو تو شوہر کی اجازت کا خیال رکھا جائے۔ (احزاب:33)

13) شوہر کو گھر تبدیل کرنے کی ضرورت ہو تو اس کا ساتھ دے (طلاق:6)

14) شوہر کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ وہ بیک وقت ایک سے زیادہ یعنی چار تک بیویاں رکھ سکتا ہے۔ (نساء:3)

15) حق طلاق (ظلم و ستم کے حل کا اسلامی طریقہ)۔ (طلاق: 1) بلاوجہ طلاق کا استعمال قیامت کے دن قابلِ بازپرس ہے۔

16) حق وراثت۔ (نساء:12)

✿ بیوی کے حقوق:

1) حق زوجیت کی ادائیگی۔ (بخاری:1975)

2) ایام ماہواری میں اجتناب۔ (بقرہ:222)

3) رمضان کے دنوں میں روزے کی حالت میں اجتناب ۔ (بخاری: 1937)

4) دُبر میں جماع سے اجتناب۔ (ابوداؤد:1894)

5) مہر کی ادائیگی (قوامیت کا تقاضہ)۔ (نساء:4)

6) رہائش کا بندوبست (قوامیت کا تقاضہ)۔ (طلاق:6)

7) نان ونفقہ کا بندوبست (قوامیت کا تقاضہ)۔ (طلاق:7)

8) کپڑوں کا بندوبست۔ (ابوداؤد:2142)

9) حسن سلوک۔ (نساء:19)

10) بیوی کے لیے مددگار بنے۔

11) غم، تکلیف اور برے حالات میں ایک دوسرے کے لیے تسلی کا ذریعہ بنے۔
(بخاری:2297)

www.AskIslamMedia.com

12) بیوی کی عزت وآبرو کی حفاظت۔ (صحیح الجامع:3314)

13) بیوی کو ضروری حد تک تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دے (تحریم:6)

14) متعدد بیویاں ہوں تو عدل وانصاف کرے۔ (نساء:3)

15) ناراضگی کی صورت میں بیوی کو گھر سے نہ نکالنا۔ (ابن ماجہ:1850)

16) حق خلع (ظلم و ستم کے حل کا اسلامی طریقہ)۔ (بخاری: 5273)
ضرورت کے وقت بیوی کو خلع کا حق ہے بلاوجہ خلع طلب کرنا نفاق کی علامت ہے۔

17) حق وراثت۔ (نساء:12)

18) طلاق کی صورت میں عزت کے ساتھ روانہ کرنا ذلیل نہ کرنا۔ (بقرہ:231)

✿ دولہا اور دلہن کے لیے چند نصیحتیں:

1) بیوی کے ساتھ اچھے انداز میں گذر بسر کرے۔

2) اس کی عزت وتکریم کرے۔

3) اس کے رشتہ داروں کے ساتھ بھی حسن سلوک کرے۔

4) اس کو آرام وراحت پہنچائے۔

5) دولہن کو چاہیے کہ وہ اپنے شوہر کی خدمت اور اس کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرے۔

6) بے جا غیرت اور شک وشبہ میں نہ پڑے۔

7) یہ سمجھے کہ اس کی عزت شوہر سے ہے۔

8) غصے کی حالت میں منہ بند رکھے۔

9) صفائی ستھرائی، زیب وزینت، بناؤ سنگار، خوشبو وغیرہ کا استعمال اپنے شوہر کے لیے کرے۔

10) گھر میں عطر کا استعمال کرے۔

11) صفائی ستھرائی میں ان امور کی بڑی اہمیت ہے جنہیں کتب احادیث میں سنن فطرت کے عنوان سے ذکر کیا گیا ہے: ختنہ، زیر ناف مونڈنا، مونچھیں کترنا، ناخن کاٹنا اور بغل کے بال اکھیڑنا۔

✿ نکاح کے بعد بعض نصیحتیں اور اہم تعلیمات:

1) میاں بیوی میں صلح کرانے کے لیے جھوٹ بولنے کی رخصت ہے۔
(مسلم:1605)

2) بیوی بچوں پر خرچ کرنا افضل صدقہ ہے۔ (مسلم:995)

ABM Printtime Publisher

3) دولہا دولہن کو چاہیے کہ اپنے سسرالی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں جس کا ثواب یہ ہے کہ عمر اور رزق میں کشادگی عطا کی جاتی ہے اور اللہ کی رحمت کے حقدار ہو جاتے ہیں۔ (بخاری:2067)

4) جس طرح مرد عورت کے ضرر سے بچنے کے لیے اپنا دفاع خود کرلیتا ہے (جو حدود اسے بتائے گئے ہیں اس میں رہ کر) اسی طرح اگر عورت اپنے شوہر کے ضرر سے بچنا چاہے تو اسلام نے معقول راستہ بتایا ہے وہ یہ کہ عورت اپنی بات ذمہ داران یا قاضی یا حاکم تک لے جاسکتی ہے۔

5) آپ ﷺ نے اپنی زندگی میں کبھی اپنی کسی بیوی کو نہیں مارا۔ (الاسالیب النبویہ فی معالجۃ المشکلات الزوجیہ کی تحقیق کے مطابق)۔ آپ ﷺ نے تو کبھی گالی بھی نہیں دی۔

6) تحفہ واپس لینے سے بچنا ضروری ہے۔

7) امام البانی رحمہ اللہ نے تین شرطوں پر موانع حمل کی اجازت دی ہے:

ا۔ غالب امکان ہو کہ عورت کو ضرر کثیر وضرر عظیم لاحق ہو سکتا ہے

ب۔ موت کا یقینی خطرہ ہو

نوٹ: دو ثقہ ڈاکٹر اس بات پر گواہی دیں تب ہی مانا جائے گا۔

ج۔ حق استمتاع: بیوی اور شوہر کا مقصد استمتاع ہو تو وہ اپنا یہ حق استعمال کرسکتے ہیں۔ (آداب الزفاف)

8) جائز وحلال وعدہ پورا کرنا ضروری ہے۔

9) شوہر بیوی ایک دوسرے کے والدین کا ادب واحترام کریں اور حسن سلوک سے پیش آئیں۔

10) ماں باپ کو چاہیے کہ شوہر بیوی کے اس رشتے کو competition (تنافس) کے طرح نہ لیں بلکہ compliment (مددگار) کے طور پر لیں۔

11) ساس بہو اور نند بھابی کے رشتے کو آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنائے، نہ کہ دنیا کے لالچ یا ایک دوسرے سے مقابلہ آرائی، سازش، غیبت، چغلخوری، بہتان والزام میں صرف نہ کریں۔

12) مہنگے رقعے بے جا خرچ میں آتے ہیں۔

13) شادی کے بعد جمعگی کے نام سے مسلسل چار یا پانچ ہفتے دعوتیں کرنا ناجائز رسم ہے۔

14) شادی کے بعد تفریح کی جائز وناجائز حدود:

شادی کے بعد میاں بیوی سیر و تفریح کے لیے جاتے ہیں تو جائز ہے اگر وہ حلال تفریح ہو، شرعی حدود میں ہو، امر بالمعروف ونہی عن المنکر بجالاتے ہوئے اور اسراف وتبذیر سے بچتے ہوئے، لیکن اگر مغربی تہذیب کا honeymoon یا شہر عسل یا کوئی رسم یا لازمی سمجھ کر یا تشبہ کی غرض سے جانا مغربی تہذیب کی اندھی تقلید ہے۔

کامیاب شادی کے اوصاف واصول

1) الالتزام- حقوق وواجبات کا میاں بیوی دونوں کو احساس رہے

2) الاحترام- آپس میں ایک دوسرے کا احترام کرنا چاہیے

3) توحید رسالت آخرت

✓ اللہ ہی کی عبادت اور رسول کی اطاعت

✓ گھر میں صرف اللہ اور رسول کی چلے گی، نہ شوہر کی نہ بیوی کی۔ توحید کا ایک تقاضہ ہے "مراقبہ" یعنی اللہ دیکھ رہا ہے جب یہ تصور تازہ رہے گا تو خود بخود شرارت، سازش اور ایک دوسرے کو ستانے کا ذہن ختم ہو کر سنجیدہ ہو جائے گا، نمونہ تو محمد ﷺ جیسے مثالی شوہر اور امہات المؤمنین جیسی کامیاب ازواج مطہرات اور آخرت کی پوچھ کا ڈر فمن یعمل مثقال۔۔۔ مالک یوم الدین کا احساس، انسان کو ذمہ دار بناتا ہے اور زندگی سہل ہو جائے گی۔ ان شاء اللہ

4) تسامح- ایک دوسرے کے لیے آسانی، نرمی اور درگذر کا معاملہ

5) متاع غرور سے بچنا، ہمیشہ حقیقت کی دنیا کے حساب سے سوچنا اور تصوراتی دنیا سے بچنا، اکثر تصوراتی دنیا دھوکہ دیتی ہے، یہ دنیا دھوکے کی جگہ ہے، یہاں ہر چیز ملنا مشکل ہے وہ صرف جنت ہی ہے جہاں ہر چیز بلا حدو حساب ملتی ہے یہ دنیا متاع الغرور ہے۔

حقیقی دنیا کے وسائل ہیں توکل، تقوی، صدق، امانت، پاک وخوش لہجہ، قناعت، صبر، تحمل، تسامح، مخاصمت (جھگڑا) سے دوری، مودت، الفت، رحمت وشفقت، عدل واحسان، فحش ومنکرات سے بچنا، تعاون علی البر، عدم تعاون علی الاثم۔

6) تواصل صادق مع استمرار، بات چیت ہر حال میں جاری رکھو، ہر مشورے میں ایک دوسرے کو شریک رکھو، ایک دوسرے کو اپنا معاون، رفیق اور مددگار سمجھو، جنت حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کرو، ناراضگی میں بات چیت بند کرلینا ایک دوسرے سے بے پرواہ ہو جانا، انانیت، غرور،

ABM Printing Publisher
www.AskIslamPedia.com

گھمنڈ، خیانت، ظلم، جھوٹ، بہتان، شک وشبہ، جاسوسی، ایک دوسرے کا خیال نہ رکھنا، رشتے داروں کے ساتھ بد سلوکی، ازدواجی زندگی کے لیے یہ سب چیزیں زہر قاتل ہیں۔

7) اپنا نہ سوچیے بچوں کا سوچیے، آپ کے جھگڑے سے ان پر کتنا برا اثر پڑتا ہے، امت اور انسانیت کا سوچیے، آپ کی صلاحیت کن اچھے کاموں میں لگتی ہے اور کن بیکار جھگڑو میں لائف گذر رہی ہے۔

ایک بڑا vision، مقصد حیات، انسانیت کے لیے درد لے کر جینا، اسلام کی نشر واشاعت، مقصد زندگی کا قیام عبودیت۔

اگر آدمی مقصدی زندگی گزارے گا تو معمولی تنازعات خود بخود ختم ہو جائیں گے۔

گھر میں تعلیم، تدبر، تفکر، تذکیر قرآن اور فہم حدیث وشریعت کا ماحول بنائیے۔ علم، عمل، دعوت واصلاح اور صبر کا ماحول بنائیے۔

8) ماہرین نفسیات اور سماجی ماہرین پانچ نکتے اکثر بتاتے ہیں:

1) اصول میں نرمی اور سمجھوتا، سخت لہجہ اور سختی سے حقوق کے مطالبے سے بچیں، مسکراہٹ سے حل کریں شدت کے حالات کو۔ مسکراہٹ غصہ کی آگ کو بجھا دیتی ہے۔

2) روزانہ کی ترتیب سے ہٹ کر کچھ خوشگواری کا ماحول قائم کرلیں، حلال طریقے سے جدید انداز اپنائیں۔

3) تواصل–تعلقات نہ توڑیں

4) الاحترام المتبادل (ہر ایک دوسرے کو احترام دے)

5) الثقہ (ہمارا ایک دوسرے پر مکمل اعتماد، پورا بھروسہ ہماری ازدواجی زندگی کو دوام بخشتا ہے اور شکوک وشبہات اس کا گلا گھونٹ دیتے ہیں۔)

✿ شوہر اور بیوی کی ہٹ دھرمی کا علاج:

1) عناد، ہٹ دھرمی محمود کاموں میں قابل تعریف ہے اور مذموم چیزوں میں قابل مذمت۔

2) ہٹ دھرمی، بڑائی کی علامت نہیں بلکہ کمزوری کی علامت ہے، کمزوری چھپانے کے لیے آدمی یا عورت یہ راستہ اختیار کرتا ہے۔

3) جو لوگ حالات اور شخصیات کے حساب سے اپنے آپ کو فٹ نہیں کر پاتے وہ لوگ ہٹ دھرمی کے غلط راستے پر چلتے ہیں۔

4) ہٹ دھرمی رشتے کو توڑنے کا سبب بنتی ہے جبکہ لچک اور درگزر رشتے کو بقا بخشتے ہیں۔

5) کبھی ہٹ دھرمی ورثہ میں آتی ہے اور اس کو صحیح سے سنبھالنا نہیں آتا اس لیے اس پر محنت کر کرے اچھائی اور برائی میں فرق کرنا پڑے گا، تحقیر رائے اور عدم مشورہ کی زندگی سے بچنا اس کا حل ہے۔

6) محبت سے محرومی کا شکار جوڑے ہٹ دھرمی کا شکار ہوتے ہیں۔

7) حوار یعنی discussion کر کے اس کو حل کر سکتے، اسی طرح دعاؤں کے ساتھ، نہ کہ dictation حکم چلانے یا استاذ بننے کی کوشش نہ کریں بلکہ باہم گفتگو سے معاف کرنے کے جذبہ سے ہر مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔۔

8) حلم آتا ہے تحلم سے، غصہ پینے سے غصہ پینے کی عادت پڑ جاتی ہے۔

9) تکبر کرنے کا برا انجام ہوتا ہے، فرعون، عاد وثمود، قوم لوط، قوم نوح کی ہٹ دھرمی کا انجام کیا ہوا؟ اس پر نظر رکھنے سے تکبر میں کنٹرول آتا ہے۔ اللہ کی کبریائی اور محمد ﷺ کی اتباع کو لازم پکڑ لیں۔

مودت ورحمت کو اپنائیں۔ (30:21)

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں: چار مہلک بیماریوں سے بچیں: 1۔ تکبر، 2۔ حسد ممنوع، 3۔ غضب شدید، 4۔ شہوت

نوٹ 1: علم نکاح سیکھنا ضروری ہے۔ "طَلَبُ العِلمِ فَرِيضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسلِمٍ" (ابن ماجہ: 224) کے تحت–یہ علم: حقوق الزوجین، حلال و حرام، جائز وناجائز میں تمیز سکھاتا ہے۔ اور تقاضۂ علم یہ ہے کہ آدمی غسل شرعی، طہارت کے مسائل کے ساتھ ازدواجی مسائل بھی سیکھ لے۔ بلوغت اور غسل شرعی کے مفصل معلومات اہل علم سے سیکھیے۔

نوٹ 2: نکاح کا لغوی معنی: نکاح عربی کلمہ نَکَحَ یَنکِحُ نکاحاً سے ہے، اسی سے تناکحت الاشجار یعنی گنجان جنگل یا باغ کے ہیں، جس میں درخت کی ٹہنیاں آپس میں داخل ہوتی ہیں۔ نکاح کے ذریعے اجنبی مرد وعورت کا ملاپ ہوتا ہے اور وہ دکھ سکھ کے ساتھی بن جاتے ہیں اور ازدواجی تعلقات قائم کرتے ہیں۔ نکاح بمعنی عقد وجماع بھی استعمال ہوتا ہے۔

"الباءۃ" سے جماع اور اسباب نکاح دونوں مراد لیے گئے ہیں۔

(فتح الباری لابن حجر: 9/108)

www.AskIslamPedia.com
ABM Printtime Publisher

لمحۂ فکریہ اور سبق:

ہم نے آسان چیز کو مشکل بنا دیا۔ نکاح کے رسومات میں بے جا خرچ کی تیاری اور کمائی کے لیے پانچ سال انتظار اور آئندہ کے مزید 5 سال قرضوں کی ادائیگی میں گزار دیے۔ شادی، سادی ہو نہ کہ بربادی۔

عمر دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

نوٹ: نکاح کا تعلق چونکہ رشتے قائم کرنے سے ہے لہٰذا حقوق الوالدین اور دیگر رشتوں کا ذکر بطور یاددہانی کیا جارہا ہے۔

اللہ کے فضل کے بعد والدین کی محبت اور سرپرستی سے تم شادی کی عمر کو پہونچ گئے اللہ کا احسان مانو اور والدین کا شکریہ ادا کرو۔

والدین کے حقوق:

1) والدین کا احترام کرنا۔ (بنی اسرائیل:23-24)

2) والدین کا حکم ماننا۔ (لقمان:14-15)

3) والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا۔ (سنن ابوداؤد:5143، صحیح)

4) والدین کی ضروریات زندگی کا خیال رکھنا۔ (البقرۃ:215)

5) والدین کو گالی دینے سے پرہیز کرنا۔ (صحیح مسلم:313)

6) والدین کے لیے مغفرت کی دعا کرنا۔ (بنی اسرائیل:23-24)

کچھ مثالیں ایسے کاموں کی جو والدین کو تکلیف دینے والے ہیں، اس لیے ان سے بچنا واجب ہے:

1) انہیں رلانا

2) انہیں ڈرانا

3) ان کے دلوں میں اداسی بھر دینا

4) انہیں آنکھیں دکھانا

5) ان کی نافرمانی کرنا

6) ان کی باتوں کو رد کرنا

7) اپنے ذاتی مسائل کا بلاوجہ پریشانی کی غرض سے اظہار کرنا

8) ان کے ساتھ کنجوسی کا معاملہ کرنا

www.AsliIslamPedia.com

9) ان پر کیے گئے اپنے احسانات جتانا

10) ان کی موت کی تمنا کرنا (البر والصلہ - فضیلۃ الشیخ صالح الفوزان)

رشتے ناطے کی اہمیت:

➤ رشتے اللہ نے بنائے ہیں یہ اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اسی لیے ان کو جوڑے رکھنے کی سختی سے تعلیم دی گئی ہے۔ جیسا کہ فرمان ہے:

"جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے رزق میں فراخی اور کشادگی ہو، اور دنیا میں اس کے قدم تادیر رہیں (یعنی اس کی عمر دراز ہو) تو وہ اپنے رشتوں کو جوڑے رکھے۔" (صحیح بخاری:5985)

"رحم کرنے والوں پر رحمٰن (اللہ) رحم کرتا ہے لہٰذا تم زمین والی مخلوق کے ساتھ رحم کا معاملہ کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔" (سنن ابی داؤد:4941)

➤ اصل صلہ رحمی یہ بیان کی گئی کہ جب رشتے ٹوٹنے لگے تو اسے اور مضبوطی سے تھام لو۔ جیسا کہ بیان ہے:

"وہ آدمی صلہ رحمی کا حق ادا نہیں کرتا ہے جو بدلے کے طور پر صلہ رحمی کرتا ہے، صلہ رحمی کا حق ادا کرنے والا دراصل وہ ہے جو اس حالت میں بھی صلہ رحمی کرے جب اس کے قرابت دار اس کے ساتھ قطع رحمی (اور حق تلفی) کا معاملہ کریں۔" (صحیح بخاری:5991)

➤ جو بندہ رشتے جوڑنے میں لگا رہے اللہ کی مدد اس کے شامل حال رہے گی:

"اے اللہ کے رسول! میرے کچھ رشتہ دار ہیں میں ان سے جڑتا ہوں لیکن وہ مجھ سے کٹتے ہیں، میں ان کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہوں وہ میرے ساتھ بدسلوکی کرتے ہیں۔ فرمایا: اگر یہی بات ہے جو تم نے بیان کی تو تم ان کا منہ خاک سے بھرتے ہو، جب تک تم اسی طریقے پر کاربند رہو گے اللہ کی جانب سے برابر تمہارے لیے مددگار (فرشتہ) رہے گا۔" (صحیح مسلم:2558)

➤ اور جو قطع رحمی کرے اس کے لیے وعید بیان کی گئی ہے:

"رشتہ عرش سے لٹکا ہوا ہے، تو اللہ نے فرمایا کہ: جو تجھے جوڑے گا میں اسے جوڑوں گا، اور جو تجھے کاٹے گا میں اسے کاٹوں گا۔" (صحیح بخاری:5988)

"قطع رحمی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔" (صحیح بخاری:5984)

"اللہ اس پر رحم نہیں فرماتا، جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔" (صحیح بخاری:7376)

"رحم کا جذبہ بدبخت کے سوا اور کسی کے دل سے نہیں نکالا جاتا۔"

(سنن ترمذی:1923)

ABM Printtime Publisher

❖ طلب اولاد کی دعائیں

اولاد کے لیے دعا اور نظر بد سے بچاؤ:

1) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. (الفرقان:74)

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

2) رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ. (ابراھیم:40)

ترجمہ: اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب میری دعا قبول فرما۔

3) وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ أَن نَّعْبُدَ الْأَصْنَامَ. (ابراھیم:35)

ترجمہ: مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے پناہ دے۔

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ. (صافات:100)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نیک بخت اولاد عطا فرما۔

4) رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۖ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ. (آل عمران:38)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

5) رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ. (احقاف:15)

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد بھی صالح بنا، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

نوٹ: ضدی بچوں کو صالح اور سنجیدہ اور اچھے بنانے کے لیے یہ دعا بڑی مفید ہے باذن اللہ

6) بچوں پر رقیہ کرتے رہیے: أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ، مِن كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ. (صحیح بخاری:3371)

ترجمہ: "میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔"

7) اور اپنے رشتے کی حفاظت کے لیے: "أعوذ بالله من العين" پڑھتے رہیے۔

✿ اولاد کی اچھی تربیت کرنا:

اولاد کی تربیت شادی سے پہلے دولہا دولہن کے انتخاب سے ہی شروع ہو جاتی ہے۔ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

جس نے اپنی اولاد کی اچھی تربیت کرنے میں کوتاہی کی اور اس کو نظر انداز کر دیا، تو اس نے بہت بڑی غلطی کی، کیونکہ اولاد میں اکثر فساد والدین ہی کی طرف سے آتا ہے، اور اگر انہوں نے بے پرواہی سے کام لیا اور دین کے فرائض و سنن کی تعلیم نہ دی تو ایسی اولاد نہ تو اپنے آپ کو فائدہ دے سکے گی، اور نہ اپنے والدین کے لیے خیر کا ذریعہ ثابت ہو گی۔ ایک باپ نے اپنے بیٹے کو اس کی بدسلوکی پر ڈانٹا تو اس نے کہا: ابو جان! آپ نے بچپن میں میرا حق خدمت ادا نہیں کیا تو میں نے بڑے ہو کر نافرمانی کی ہے، آپ نے مجھے بچپن میں ضائع کیا تو میں آپ کو بڑھاپے میں ضائع کر رہا ہوں۔

ایک اہم بات یہ بھی ہے کہ تربیتی قتل (عدم تربیت) جسمانی قتل سے برا ہے۔ (الفتنة أشد من القتل، بقرہ:191)

✿ اولاد کی اچھی تربیت نہ کرنے کے نقصانات:

1) والدین انتقال کے بعد اولاد کی دعاؤں سے محروم رہیں گے۔

2) وہ والدین معاشرے میں عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھے جاتے۔

3) مختلف حالات میں والدین کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

4) بڑھاپے میں بچوں کے سکون سے محروم اور ان کے دھوکے سے دوچار۔

5) بچوں کا وراثت کے مسئلے کو لے کر لڑنا اور جھگڑنا۔

6) عدم تربیت یافتہ بچے اپنے نکاح کے بعد ازدواجی زندگی کو برقرار نہیں رکھ سکتے ہیں۔

7) خاندان میں جو اختلافات چلے آرہے ہیں ان کا باقی رہنا اور مزید بڑھنا۔

8) قوم وملت کے سرمائے کا نقصان۔

9) قیامت کے دن اللہ کی بازپرس۔

10) وہ والدین دھوکہ دینے والے ہیں جو اپنے بچوں کی صحیح تربیت نہیں کرتے۔

11) باپ کے جنازے پر بچہ دعا یاد نہ ہو تو پڑھے گا کیسے؟

www.AskIslamPedia.com
ABM Printtime Publisher

✿ رشتوں میں محبت کیسے پیدا کریں؟ (اَربعینِ اُسَرِیَّہ)

1) ایک دوسرے کو سلام کریں۔ (مسلم:54)

2) ان سے ملاقات کرنے جائیں۔ (مسلم:2567)

3) ان کے پاس بیٹھنے اٹھنے کا معمول بنائیں۔ (لقمان:15)

4) ان سے بات چیت کریں۔ (مسلم:2560)

5) ان کے ساتھ لطف و مہربانی سے پیش آئیں۔ (سنن ترمذی: 1924، صحیح)

6) ایک دوسرے کو ہدیہ و تحفہ دیا کریں۔ (صحیح الجامع: 3004)

7) اگر وہ دعوت دیں تو قبول کریں۔ (مسلم:2162)

8) اگر وہ مہمان بن کر آئیں تو ان کی ضیافت کریں۔ (ترمذی: 2485، صحیح)

9) انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (مسلم:2733)

10) بڑے ہوں تو ان کی عزت کریں۔ (سنن ابوداؤد:4943، سنن ترمذی: 1920، صحیح)

11) چھوٹے ہوں تو ان پر شفقت کریں۔ (سنن ابوداؤد:4943، سنن ترمذی: 1920، صحیح)

12) ان کی خوشی و غم میں شریک ہوں۔ (صحیح بخاری: 6951)

13) اگر ان کو کسی بات میں اعانت درکار ہو تو اس کام میں ان کی مدد کریں
(صحیح بخاری: 6951)

14) ایک دوسرے کے خیر خواہ بنیں۔ (صحیح مسلم:55)

15) اگر وہ نصیحت طلب کریں تو انہیں نصیحت کریں۔ (صحیح مسلم:2162)

16) ایک دوسرے سے مشورہ کریں۔ (آل عمران:159)

17) ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں۔ (الحجرات:12)

18) ایک دوسرے پر طعن نہ کریں۔ (الھمزۃ:1)

19) پیٹھ پیچھے برائیاں نہ کریں۔ (الھمزۃ:1)

20) چغلی نہ کریں۔ (صحیح مسلم:105)

21) برے نام نہ نکالیں۔ (الحجرات:11)

22) عیب نہ لگائیں۔ (سنن ابوداؤد:4875، صحیح)

23) ایک دوسرے کی تکلیفوں کو دور کریں۔ (سنن ابوداؤد:4946، صحیح)

24) ایک دوسرے پر رحم کھائیں۔ (سنن ترمذی: 1924، صحیح)

25) دوسروں کو تکلیف دے کر مزے نہ اٹھائیں۔ (سورہ مطففین سے سبق)

26) ناجائز مسابقت نہ کریں۔ مسابقت کر کے کسی کو گرانا بری عادت ہے۔ اس سے ناشکری یا تحقیر کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ (صحیح مسلم:2963)

27) نیکیوں میں سبقت اور تنافس جائز ہے جبکہ اس کی آڑ میں تکبر، ریاکاری اور تحقیر کار فرما نہ ہو۔ (المطففین : 26)

28) طمع، لالچ اور حرص سے بچیں۔ (التکاثر:1)

29) ایثار و قربانی کا جذبہ رکھیں۔ (الحشر:9)

30) اپنے سے زیادہ آگے والے کا خیال رکھیں۔ (الحشر:9)

31) مذاق میں بھی کسی کو تکلیف نہ دیں۔ (الحجرات:11)

32) نفع بخش بننے کی کوشش کریں۔ (صحیح الجامع:3289، حسن)

33) احترام سے بات کریں۔ بات کرتے وقت سخت لہجے سے بچیں۔
(آل عمران:159)

34) غائبانہ اچھا ذکر کریں۔ (ترمذی: 2737، صحیح)

35) غصہ کو کنٹرول میں رکھیں۔ (صحیح بخاری: 6116)

36) انتقام لینے کی عادت سے بچیں۔ (صحیح بخاری: 6853)

37) کسی کو حقیر نہ سمجھیں۔ (صحیح مسلم: 91)

38) اللہ کے بعد ایک دوسرے کا بھی شکر ادا کریں۔ (سنن ابوداؤد:4811، صحیح)

39) اگر بیمار ہوں تو عیادت کو جائیں۔ (ترمذی: 969، صحیح)

40) اگر کسی کا انتقال ہو جائے تو جنازے میں شرکت کریں۔ (مسلم:2162)

پھول اٹھانے پر مہک اور غلاظت اٹھانے پر بدبو آتی ہے، اچھی اور بری مجلسوں کی مثال ایسی ہی ہے، اللہ ہمیں رشتے خیر سے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

➤ نوٹ: شادی سے پہلے یا دوران یا بعد محفلوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے لہٰذا محفلوں میں اللہ کا ذکر اور درود پڑھنے کا ماحول بنائیں (انفرادی طور پر) اور تہمت، غیبت، مذاق اڑانے اور لغو باتوں سے پرہیز کریں، اور اختتام مجلس پر یہ دعا پڑھیں تاکہ مجلس کا کفارہ ہو جائے:

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أشهد أن لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ. (ترمذی: 3433)

ترجمہ: "اے اللہ! تو پاک ہے، اور تو اپنی ساری تعریفوں کے ساتھ ہے، نہیں ہے معبود برحق مگر تو ہی اور میں تجھی سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں"۔

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

جمع وترتیب:

جمع وترتیب: شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil, Madina University, KSA. MBA
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

بیانات، خطبات، 13 tv چینلز اور ویب سائٹ کے ذریعہ 20 سال سے زائد
اجتماعی کونسلنگ کا تجربہ الحمدللہ

نوٹ: یہ پیج اس لیے رکھا گیا ہے کہ اسے بطور رقعہ استعمال کیا جاسکے
اس صفحہ پر اپنے شادی اور ولیمہ کا دعوت نامہ بشکلِ سٹیکر چسپاں کریں

AskIslamPedia
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

ارشد بشیر مدنی سلمہ اللہ سے ٹی وی انٹرویو سیریز میں پوچھے گئے

سوالات کے جوابات

نکاح سے پہلے اور نکاح کے بعد

40

سوالات کے جوابات

جمع وترتیب: شیخ ارشد بشیر عمری مدنی

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Aalim, Faazil, Madina University, KSA. MBA
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

I. نکاح سے پہلے

1. بکلیٹ لکھنے کا پسِ منظر (background) بتائیے؟
2. نکاح سے پہلے، دوران اور بعد کی تقسیم سمجھائیے؟
3. نکاح کا حکم کیا ہے؟
4. نکاح کی اہمیت، فضیلت اور ترغیب بیان کیجیے؟
5. اوصافِ زوجین کیا ہوں شادی کا فیصلہ لینے سے پہلے؟
6. استخارہ اور مشورہ کے بارے میں بتائیے؟
7. شادی میں تاخیر ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟
8. شادی بوجھ کیوں بن گئی؟
9. محرم اور نا محرم کی پہچان بتائیے؟
10. منکرات شادی سے پہلے کیا کیا ہیں جن سے بچنا ضروری ہے؟

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

II. نکاح کے دوران

11 شادی کے ارکان، شروط، واجبات، سنن اور مستحبات بیان کیجیے؟

12 دورانِ نکاح کے آداب اور تعلیمات بیان کیجیے؟

13 خطبۂ نکاح کے اہم اسباق بیان کیجیے؟

14 نکاح کتنا آسان ہے؟

15 نکاح کے شرطوں کی جائز اور ناجائز شکلیں بیان کیجیے؟

16 نکاح کے دوران کے منکرات ذکر کیجیے؟

ABM Printtime Publishers
www.AskIslamPedia.com

III. نکاح کے بعد

17. نکاح کی رات کے آداب بیان کیجیے؟
18. ولیمہ کے احکام لکھیے؟
19. غسل کا طریقہ ذکر کیجیے؟
20. نکاح سے متعلق دعاؤں کا مطلب ذکر کیجیے؟
21. میاں بیوی، ماں باپ اور رشتے داروں کے حقوق بیان کیجیے؟
22. دلہا دلہن کو بیان کی گئیں نصیحتیں ذکر کیجیے؟
23. نکاح کے بعد کے مسائل پر رہنمائی کریں؟
24. جھگڑے کنٹرول کرنے کے ٹپس کیا ہیں؟
25. فیملی پلاننگ کے تین شرائط (condition) کیا ہیں؟

ABM Printime Publisher
www.AKIslamPedia.com

26 شادی کے بعد کے منکرات بیان کیجیے؟

27 کامیاب شادی کے اصول بیان کیجیے؟

28 شوہر اور بیوی میں محبت اور رحم دلی کیسے قائم ہو؟

29 ہٹ دھرمی کا علاج بیان کیجیے؟

30 حقوق العباد کی اہمیت بیان کیجیے؟

31 قطع رحمی (رشتے کاٹنے) کا گناہ ذکر کیجیے؟

32 عمدہ اخلاق کی اہمیت بیان کیجیے؟

33 والدین کے حقوق شادی کے بعد ادا کرنے میں جو کمزوری آتی ہے اسکو کیسے کنٹرول کریں؟ حقوق والدین کے پس منظر میں بتائیں؟

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

34 شادی کے بعد طلبِ اولاد کی دعائیں؟ اور جو پریشان ہیں ان کا رقیہ ذکر کریں؟

35 اولاد کی تربیت کب سے شروع ہوتی ہے؟

36 جدید دور میں بچوں کی تربیت کے چیلینج کو حل کرنے کے پانچ نسخے بتائیے؟

37 اولاد کی اچھی تربیت نہ کرنے کا نقصانات کیا ہیں؟

38 رشتوں میں محبت کے 40 زریں اصول بیان کیجیے؟

39 مجلس نکاح کے آداب ذکر کریں؟

40 شادی آسان نہ کریں تو کیا نقصانات مرتب ہوتے ہیں؟

ABM Printtime Publisher
www.AskIslamPedia.com

AskIslamPedia

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia